بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸/۷۳ / پیر ۶ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ ۹ شہادت ۱۳۶۳ ہش ۹ اپریل ۱۹۸۴ء / نمبر ۸۲

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۸ شہادت / اپریل۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

متلی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے کمزوری بہت ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جماعت احمدیہ کی ۶۵ ویں مجلس مشاورت کی دوسرے روز کی کارروائی

قواعد وصیت کے بارے میں سب کمیٹی کی سفارشات پر غور:

وصیت کے بارے میں مرد اور عورت کی تفریق ختم کر دی گئی۔ حق مہر بنیاد کی جائیداد شمار نہیں ہوگا:

مجلس مشاورت ۱۹۸۴ء کی کارروائی قسط نمبر ۳

جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت کے دوسرے روز سب کمیٹی نمبر ا بابت تجاویز تعلیم وصحت پر غور مکمل ہونے کے بعد دوسری سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہوئی۔ یہ سب کمیٹی سفارشات شوریٰ سٹینڈنگ کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ یعنی ایجنڈا کی تجویز نمبر ۲ پر غور کرنے کے لئے قائم کی گئی تھی۔ اس سب کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال نے رپورٹ پیش کی۔ یہ رپورٹ پیش ہونے سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر ضلع لاہور سٹیج پر تشریف لائے اور کارروائی کو جاری رکھنے میں حضور انور ایدہ اللہ کی معاونت کا شرف حاصل کیا۔

مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب صدر سب کمیٹی نے رپورٹ پڑھ کر سنائی سب کمیٹی نے سٹینڈنگ کمیٹی کی طرف سے از سر نو مرتب کردہ قواعد پر بحث کرنے کے بعد ان میں بعض معمولی ترامیم کے ساتھ سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ کو منظور کرنے کی سفارش کی تھی۔

مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ کے بعض حصوں کی وضاحت کی۔ حضور نے فرمایا اس رپورٹ پر بحث کے دو طریق ہو سکتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ شق وار ساری رپورٹ پڑھی جائے اور ساتھ ساتھ اس پر اراکین مجلس مشاورت اپنے مشورے پیش کریں۔ دوسری صورت یہ ہو سکتی ہے کہ پہلے رپورٹ کا وہ حصہ زیر بحث لایا جائے جن پر سٹینڈنگ کمیٹی نے کوئی رائے نہیں دی اور وہ من وعن مجلس مشاورت میں پیش ہیں۔

حضور نے سب سے پہلے اس پر مشورہ طلب فرمایا کہ اس رپورٹ پر بحث کا طریق کار کونسا ہو۔ چنانچہ مکرم محمد سعید احمد صاحب راولپنڈی۔ مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب اور مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب فیصل آباد نے اپنے مشورے پیش کئے۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

ربوہ ۶ شہادت / اپریل آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے احباب جماعت کو ان ایام میں تسبیح و تحمید درود شریف اور دیگر دعاؤں اور نماز تہجد کی ادائیگی کی پرزور تلقین فرمائی۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ بقرہ کی آیت ۱۲، ۱۳ سے استنباط کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم میں مذکور مذاہب کی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جب بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے بنی نوع انسان کی اصلاح کے لئے مامور آتے ہیں تو اس وقت دنیا دو گروہوں میں بٹ جاتی ہے اور دونوں گروہ لوگوں کو خدا کی طرف بلاتے ہیں حقیقت میں یہ دونوں گروہ ایک دوسرے کے مخالف ہوتے ہیں۔ اس وقت دنیا شش و پنج میں مبتلا ہو جاتی

(باقی صفحہ ۵ پر)

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے

اِن ایام میں خصوصی دعاؤں کی تحریک

ربوہ ۶ شہادت / اپریل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے نماز جمعہ سے قبل خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور دین کے غلبہ کے حصول کے لئے نماز تہجد ادا کرتے اور مندرجہ ذیل دعائیں کثرت کے ساتھ پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے:۔

۱۔ تسبیح و تحمید اور درود شریف۔
۲۔ یَا حَفِیْظُ یَا عَزِیْزُ یَا رَفِیْقُ۔
۳۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ نَسْتَغِیْثُ۔
۴۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔
۵۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔
۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ
۷۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

تحریک دعائے خاص

محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الجمیل صاحبہ بنت سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ مطلع فرماتی ہیں کہ چند دن ہوئے محترمہ آپا بدر بیگم صاحبہ کا لاہور میں پیٹ کا میجر اپریشن ہوا تھا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ البتہ کمزوری بہت تھی۔ آج اطلاع ملی ہے کہ ان کی بڑی آنت میں السر ہو گیا ہے بخار بھی ہے اور کمزوری بھی بڑھ رہی ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ اسی طرح میری رضاعی بہن محترمہ امۃ الحی بیگم برادرم مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب اور ان کے بچوں کو بھی احباب جماعت اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں جس طرح یہ سب والدین کی خدمت میں مصروف ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بھی صحت والی لمبی زندگیاں عطا فرمائے اور یہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور فضلوں کے ہمیشہ وارث بنیں۔ آمین۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۶ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ
۹ شہادت ۱۳۶۳ ہش

جلد تر ہلاک کرنیوالی ایک انتہائی خطرناک بُرائی

خدائی جماعتوں کے سپرد حق کو غالب کرنے کا جو عظیم الشان کام کی جاتا ہے اُس میں وہ خدائی تائید و نصرت کے بغیر کامیاب نہیں ہوتیں۔ لیکن خدائی تائید و نصرت انہیں اس وقت ہی حاصل ہوتی ہے جب وہ اپنی بساط اور استعداد کے مطابق دین کو غالب کرنے کی جدوجہد میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ (محمد آیت ۸)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو مضبوط کرے گا۔

پھر ایک اور جگہ اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ اللہ کی نصرت شامل حال ہونے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ظاہری لحاظ سے اپنی تمام تر کمزوری کے باوجود دین کو غالب کرنے میں تم کامیاب ہو جاؤ گے چنانچہ فرماتا ہے:۔

اِنْ یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ

(آل عمران آیت ۱۶۱)

ترجمہ:۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے (یعنی اگر تمہیں اللہ کی مدد حاصل ہو جائے) تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا (بلکہ اپنی تمام تر ظاہری کمزوری کے باوجود تم ہی غالب آؤ گے)

ان آیات سے ظاہر ہے کہ خدائی جماعتوں کے افراد کا یہ فرض منصبی ہوتا ہے کہ وہ اللہ کے دین کی مدد کے لئے ہر لحظہ اور ہر آن تیار ہیں اور خدمت دین کا کوئی موقع بھی ہاتھ سے جانے نہ دیں لیکن دین کی مدد کرنے میں ایک احتیاط کو ملحوظ رکھنا ازبس ضروری ہوتا ہے کیونکہ اس احتیاط کو ملحوظ نہ رکھنے کے نتیجہ میں سب کئے کرائے پر پانی پھر سکتا ہے اور خدائی جماعت کے افراد خدائی نصرت کے مورد بننے کی بجائے الٹے اس کی ناراضگی اور غضب کے مورد بھی بن سکتے ہیں۔

وہ احتیاط یہ ہے کہ خدائی جماعت کے افراد اپنی بساط اور استعداد کے مطابق دین کی بڑی سے بڑی خدمت بجالانے کے باوجود یہ ہرگز نہ سمجھیں کہ انہوں نے خدمت دین کا حق ادا کر دیا ہے۔ حق یہ ہے کہ خدمت کا حق تو ادا ہو ہی نہیں سکتا۔ ایک مومن تو اس بات کا مکلف ہے کہ وہ آخری سانس تک ہر ممکن خدمت بجالاتا رہے اور کسی مرحلہ پر بھی اس خیال کو دل میں نہ آنے دے کہ اس نے خدمت کر دکھائی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرمایا ہے کہ دین کی خدمت نہ کرنا اور اس سے غافل رہنا ہی گناہ نہیں ہے بلکہ خدمت بجالا کر خیال کرنا کہ میں نے کچھ کیا ہے گناہ کے زمرہ میں شامل ہے چنانچہ آپ دین کی خدمت بجالانے میں اس خاص احتیاط کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یقیناً سمجھو کہ صرف یہی گناہ نہیں کہ میں ایک کام کے لئے کہوں اور کوئی شخص میری جماعت میں سے اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے بلکہ خدا تعالےٰ کے نزدیک یہ بھی گناہ ہے کہ کوئی کسی قسم کی خدمت کر کے یہ خیال کرے کہ میں نے کچھ کیا ہے۔"

(اشتہار ستمبر ۱۹۰۳ مندرجہ تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۲ تا ۵۵)

حضور اقدس علیہ السلام نے یہ بھی واضح فرمایا ہے کہ کسی قسم کی خدمت بجالا کر یہ خیال کرنا کہ میں نے کچھ کیا ہے معمولی نہیں بلکہ بہت بڑا گناہ ہے اتنا بڑا

(باقی دیکھیں صفحہ ۱۰ پر)

دلِ اُلفت شعار

ہر اک کے درد کا ساتھی ہر ایک کا غمخوار

عجیب شئے دلِ اُلفت شعار ہوتا ہے
نہ جانے کیوں اسے ہر اک سے پیار ہوتا ہے
ہر اک کے درد کا ساتھی ہر ایک کا غمخوار
ہر اک کا محسن و حاجت برار ہوتا ہے
ہر اک کا یار و مددگار وقت پڑنے پر
ہر اک کے دل کا سکون و قرار ہوتا ہے
غموں کا مارا جو اُس کے جلو میں آجائے
وہ اُس کے واسطے زار و نزار ہوتا ہے
حیاتِ نو کا وہ پھولوں کو دیتا ہے پیغام
چمن میں مثلِ نویدِ بہار ہوتا ہے
خودی و نفرت و کبر و ریا سے وہ بیزار
صفا و صدق کا آئینہ دار ہوتا ہے
قنوط و یاس پھٹکتے نہیں قریب اُسکے
خدا کے فضل کا اُمیدوار ہوتا ہے
طلب نہ خلد کی اُس کو نہ خوفِ نارِ سقر
کچھ اِس طرح کا عبادت گزار ہوتا ہے
وہ صاف رکھتا ہے ہر معاملہ خدا سے مدام
اور اُس کے دین کا خدمتگزار ہوتا ہے
نہیں وہ ہوتا کبھی اُس کی یاد سے غافل
اُسی کا یار اُسی کا نگار ہوتا ہے
امامِ وقت جو حق نے کیا ہوا ہے عطا
سدا وہ اُس کا اطاعت گزار ہوتا ہے
غرض گزرتے ہیں ایسے جہاں میں دن اس کے
کہ بعدِ مرگ بھی وہ یادگار ہوتا ہے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتہاد اور آئمہ اربعہ کے نظریات

تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ - ربوہ

(قسط نمبر 3)

نئے اجتہاد کی ضرورت

نئے اجتہاد کی ضرورت کا یہ اعلان نقارۂ خدا کی حیثیت رکھتا ہے جس کی گونج مسلمانوں کے ہر طبقہ میں سنی گئی۔ اور تسلیم کیا گیا۔ کہ اجتہاد خصوصاً اجتماعی اجتہاد کے دروازہ کو بند کرنا مسلمانوں کی شدید غلطی تھی۔ اسے بند نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ اور نہ یہ بند کیا جا سکتا ہے ورنہ جمود اسلامی معاشرہ کو تباہ کر دے گا۔

موجودہ دور کے ایک حامی اجتہاد اس پہلو پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"قانون اسلامی کی جدید تدوین کا کام اجتہاد کے بغیر ممکن نہیں۔ خوشی کی بات ہے کہ قدیم وجدید دونوں طبقوں سے ایک ایسا طبقہ ابھر رہا ہے جو اعتدال پسند ہے۔ اس کی صلاحیتوں سے توقع ہے کہ وہ اس کام کو ٹھیک طریق سے انجام دے سکے گا۔ قدیم فقہاء نے اجتہاد کے لیے کافی سامان فراہم کر دیا ہے اس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ .....

مثلاً قرآن حکیم اور سنت وحدیث کے علاوہ قیاس، استحسان، مصالح مرسلہ، استدلال، تعامل امت، عرف، آئمہ سلف کی آراء، اختلاف فقہاء کے اسباب، قانون میں تخفیف وسہولت کے اسباب وغیرہ سے کام لے کر جدید تدوین پر بہترین کام ہو سکتا ہے۔ اور اجتہاد کے بند دروازہ کو کھولا جا سکتا ہے۔

(فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر ص۱۰)
(مصنف مولانا محمد تقی امینی پرنسپل دارالعلوم معینیہ اجمیر)

اور اب تو یہ حال ہے کہ خود ہمارے ملک کا ہر باشعور مسلمان بلکہ تمام اسلامی ممالک کے دانشور برملا اجتہاد کی ضرورت کا اعلان کر رہے ہیں۔ اور مسائل حاضرہ کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل کرنے کے لیے فکر ونظر کی واضح ہدایتوں کے منتظر ہیں۔

آج زمانہ بلاشبہ ایک نئی کروٹ لے رہا ہے۔ اور ہمارا معاشرہ ناگزیر اقتصادی اور سیاسی مسائل کی بنا پر ایک عجیب وغریب روپ میں جلوہ گر ہے۔ متعدد مسائل از سر نو فکر وعقل کی سطح پر ابھر آئے ہیں وہ سب اس بات کے متقاضی ہیں کہ ان کو خوب خوب جانچا جائے اور شریعت اسلامیہ میں ان کی ٹھیک ٹھیک جگہ متعین ہو۔

مشہور مصری عالم ڈاکٹر مصطفیٰ احمد زرقاء لکھتے ہیں:۔

"اگرچہ ماضی کے عظیم الشان فقہی ذخیرہ کی صیانت وحفاظت کے لیے ضروری تھا کہ انفرادی اجتہاد کا دروازہ بند کر دیا جائے لیکن عصر حاضر میں جبکہ سائنس کی بدولت نت نئے عجائبات مشاہدہ میں آ رہے ہیں۔ انسان طبعی قوتوں کو مسخر کر کے آسمان کی پہنائیوں میں مصروف پرواز ہے اور سمندر کی اتھاہ گہرائیوں میں غوطہ زن ہے سلسلہ مواصلات کی برق رفتاری کا عالم یہ ہے کہ مشرق ومغرب کا فرق مٹ گیا ہے۔ دنیا کی تمام قومیں ایک دوسرے سے اقتصادی رشتوں میں منسلک ہو گئیں اور ان کے قوانین وضوابط میں ہم آہنگی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ فقہ اسلامی کو بحیثیت ایک زندہ قانون کے باقی رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں نئے انداز سے اجتہاد کیا جائے جس کے لیے شورائے علمی اور موتمرات فقہی منعقد کی جائیں۔ جہاں ہر ملک کے علماء اقطار عالم سے آکر جمع ہوں اور سب مل کر اسلامی فقہ کے خشک نہ ہونے والے چشمہ سے عصر حاضر کی ضروریات کو پورا کریں۔"

(اسلامی قانون کا تاریخی ارتقاء ص۱۳)

اجتہاد کا دائرہ اور اسکی شرائط

اجتہاد کی اس مختصر تاریخی روئیداد اور ضرورت کو بیان کرنے کے بعد اب اجتہاد کے دائرہ اور اس کی شرائط کا مختصر تذکرہ پیش کیا جا سکتا ہے۔

نظری مسائل کو دائرہ اجتہاد کے لحاظ سے کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مسائل کا ایک حصہ عقائد سے متعلق ہے اور یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ عقیدہ میں سچائی ایک ہی ہے۔ اس لیے ایسے مسائل میں اجتہاد کی کوئی گنجائش نہیں۔ اور نہ ہی اس کا کوئی فائدہ ہے۔ کیونکہ عقائد کا سارا دار ومدار الہام پر ہے۔ پس اجتہاد کے ذریعہ کسی عقیدہ کو اسلامی عقیدہ قرار دینا اور یہ سمجھ لینا کہ اگر یہ غلط بھی ہے تو بھی کوئی حرج نہیں اس لیے کہ اجتہاد کے دائرہ میں یہ اصول ہے کہ اَلْمُخْطِیْ فِیْھَا مُصِیْبٌ کہ اس میں غلط راہ اختیار کرنے والے کو بھی ثواب ملے گا۔

عقائد کے بارہ میں ایسی سوچ نہ یہ کہ درست نہیں بلکہ اس قسم کی کوشش لغو اور لایعنی ہے۔

دوسری قسم ایسے مسائل کی ہے جن کی قطعی دلیل موجود ہے جیسے پانچ نمازوں کی فرضیت، حج اور زکوٰۃ کا وجوب، قتل اور سرقہ کا مثلاً جرم ہونا قطعی مسلمات میں سے ہے۔ ان میں اجتہاد کے ذریعہ کسی دوسرے پہلو کے متعلق سوچنا اور کسی نئے نقطۂ نگاہ کا اختیار کرنا بھی گمراہ کن ہو گا۔

تیسری قسم ایسے فقہی مسائل کی ہے جو ظنی الثبوت ہیں۔ یعنی ان کا دار ومدار ظن غالب پر ہے۔ ایسے مسائل میں اجتہاد کی گنجائش ہے۔ اور اس میں غلطی نہ صرف معاف ہے بلکہ غلطی کے باوجود مجتہد مستحق اجر وثواب ہے۔

اس پہلو کی وضاحت کرتے ہوئے صاحب "اصول الفقہ" علامہ خضری لکھتے ہیں:۔

اَنَّ اللّٰہَ حکما مُعَیَّنًا فِیْ کُلِّ واقعۃ (متعلق بالاحکام الفقہیۃ الظنیۃ) نُصِبَ علیہ الدلیل فمن ظفر بہٖ فھو المصیب ومن اخطاہ بعد بذل الجھد فھو مخطی اِلَّا اَنَّہٗ یثاب من اجل اجتھادہ مرفوعٌ عنہ وزر خطئہٖ۔

(اصول فقہ خضری ص۴۱۳۔ الشیخ محمد الخضری بک)

یعنی احکام فقہیہ ظنیہ کے بارہ میں بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ایک ہی ہو گا۔ اور وہی سچ اور صحیح ہو گا۔ پس جس نے بذریعہ اجتہاد اس حقیقت کو پا لیا وہ دوہرے ثواب کا مستحق ہے اور جس کی یہ سوچ غلط ہوئی اور صحیح نتیجہ تک نہ پہنچ سکی اس کو بھی کوشش کا ثواب ملے گا۔ اور اس پر کوئی گرفت نہ ہو گی۔ کیونکہ اس کی یہ کوشش نیک نیتی پر مبنی تھی۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور کتاب "الرسالہ" میں اس اصول کی وضاحت میں چند مثالیں بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ کوشش یہی ہونی چاہیئے کہ جو عنداللہ صحیح ہو۔ وہی سوچ میں آئے اور اسے ہی اختیار کیا جائے۔ اور ظاہر وباطن ہر دو لحاظ سے جو حق ہے اسی کا فتویٰ دیا جائے۔ لیکن اگر باطن میں غلطی ہو گئی اور صحیح صورت اختیار نہ کی جا سکی بلکہ صرف ظاہری اعتبار سے اپنے علم کی حد تک ایک رائے کو درست مان لیا تو خطاء باطنی معاف ہو گی۔ اور اسے اس غلطی پر کوئی سزا نہیں دی جائے گی۔

مثلاً نماز کے وقت قبلہ کی تعیین میں دو مختلف آراء ہو سکتی ہیں ایک ایک سمت کو قبلہ سمجھتا ہے۔ اور دوسرا دوسری سمت کو ان میں سے ایک یقیناً غلطی پر ہے لیکن یہ غلطی کسی کی نماز میں حارج نہ ہو گی۔ اور غلط سمت کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے باوجود اس کی نماز ہو جائے گی۔ کیونکہ انسان ظاہر کے اعتبار سے اجتہاد کا ذمہ دار ہے۔ حقیقت کیا ہے اور باطن میں کیا اصلیت ہے واقعہ میں قبلہ کدھر تھا انسان اسکے جاننے کے لیے مکلف نہیں (کیونکہ اس وقت اس کے وسائل علم سے یہ بات باہر تھی)

ایک اور مثال بیان کرتے ہوئے امام شافعی رح لکھتے ہیں۔

ایک شخص نے ایک عورت سے شادی کی حقیقت میں وہ عورت اس کی بہن تھی (دودھ کے رشتوں میں ایسے کئی امکانات ہو سکتے ہیں) لیکن اُسے اس کا علم نہیں تھا۔ اب جب تک اس کے علم میں یہ بات نہیں اس عورت کو اپنی بیوی سمجھنا اور اس سے بچے پیدا کرنا دونوں فعل قانون کی نظر میں درست ہوں گے۔ اگرچہ وہ صرف ظاہر کے لحاظ سے مُصیب ہے اور باطن کے لحاظ سے مُخطی۔ تاہم جونہی اس کے علم میں یہ بات آئے گی کہ یہ عورت اس کی ہمشیرہ ہے تو اس علم کے ساتھ ہی ظاہر میں بھی حرمت عود کر آئے گی۔ اور اس کے بعد خلاف ورزی کی صورت میں جہاں وہ گنہگار ہو گا وہاں پیدا ہونے والی اولاد بھی قانوناً ناجائز ہو گی۔

پس صورت مسئلہ میں علم اور عدم علم کے اعتبار سے ایک ہی عورت بیک وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حلال بھی ہے اور حرام بھی۔ حالانکہ اس سارے عرصہ میں نہ مرد نے کوئی نئی بات کی ہے اور نہ عورت نے۔ صرف علم میں تبدیلی آئی ہے۔ یہی حال مجتہد کی خطا کا ہے (کہ) ہو سکتا ہے کہ اس کا اجتہاد باطن اور حقیقت کے لحاظ سے غلط ہو۔ لیکن ظاہری حالات کے لحاظ سے چونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اس نے درست فیصلہ کیا ہے اس لیے باطنی غلطی کی اُسے کوئی سزا نہ ملے گی۔ بلکہ وہ اپنی جدوجہد کے لحاظ سے ثواب کا مستحق ہوگا۔

پس جب تک قطعی رنگ میں مجتہد کے علم میں یہ بات نہیں آتی کہ وہ غلط کار ہے اس کا غلط فیصلہ بھی اسے مستحق ثواب بنا دے گا لیکن جونہی اس کے علم میں یہ بات آجائے گی کہ وہ غلطی پر ہے تو پھر اس پر اصرار موجب گناہ ہوگا۔ اس اصول سے یہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایک مجتہد دوسرے مجتہد سے اختلاف کر سکتا ہے خواہ حقیقت کے لحاظ سے دونوں کے نظریے متضاد ہوں اور حق صرف ایک طرف ہو۔ اور دوسرا باطن کے اعتبار سے غلطی پر ہو۔

حضرت امام شافعیؒ نے اپنے رسالہ میں اس نکتہ سے متعلق بڑی بصیرت افروز بحث کی ہے جو قابلِ مطالعہ ہے۔

(کتاب الرسالہ صفحہ ۲۸۴ ترجمہ)

بعض اور اصول

عملِ اجتہاد کے لیے چند اور اصولوں کو بھی مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔ مثلاً ایک اصول "عدم حرج" ہے یعنی اجتہاد کے ذریعہ جو قاعدہ تجویز کیا جائے اس کا انداز ایسا ہو کہ پبلک کے لیے وہ سہولت کا باعث ہو۔ اور اس کا نفاذ آسان ہو۔ کیونکہ پبلک کو تنگی اور مشکل میں ڈالنے والا قانون روحِ شریعت کے خلاف ہے۔

دوسرا اصول "قلتِ تکلیف" ہے یعنی قانون کم سے کم بنائے جائیں۔ اور عوام کی عقل تمیزی اور سوجھ بوجھ پر زیادہ بھروسہ کیا جائے۔ رہا معاشرہ کی تربیت و تہذیب کا سوال تو اس کے لیے قانون کی بجائے وعظ و تلقین اور دوسرے اخلاقی ذرائع اصلاح اختیار کیے جائیں۔

تیسرا اصول "تدریج" ہے یعنی قانونی پابندیاں بتدریج عائد کی جائیں اور پبلک پر یک لخت زیادہ قانونی بوجھ نہ ڈالا جائے۔

اجتہاد میں چونکہ زیادہ تر اصولِ قیاس سے کام لیا جاتا ہے۔ اس لیے یہ غلط فہمی عام ہے کہ اجتہاد اور قیاس ایک ہی عمل کے دو نام ہیں۔

چنانچہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے مرتبین اجتہاد کے موضوع پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اجتہاد کا ذریعہ خواہ اس کا تعلق قرآن سے ہو یا سنت سے قیاس ہے چنانچہ قدیم اصطلاح میں لفظ اجتہاد کو قیاس ہی کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز امام شافعیؒ کے نزدیک اجتہاد اور رائے ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ لہٰذا مجتہد وہ ہے جو اپنی جدوجہد سے کوئی ذاتی رائے قائم کرے۔

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ زیر لفظ اجتہاد)

لیکن انسائیکلو پیڈیا کے مرتبین کا یہ خیال درست نہیں کیونکہ اجتہاد کا لفظ اس سے زیادہ وسیع مفہوم کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اور قیاس اجتہاد کے مختلف ذرائع میں سے صرف ایک ذریعہ ہے۔ اجتہاد قرآن کریم کی کسی نص پر بھی مبنی ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر عراق کی زمینوں کے بارہ میں حضرت عمرؓ اور صحابہؓ کی بحث کا ذکر گزر چکا ہے۔ کیونکہ حضرت عمرؓ کا یہ اجتہاد تقاضۂ حالات کے علاوہ قرآن کی ایک آیت سے استنباط پر بھی مبنی تھا اور قیاس سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا

علماء فقہ قیاس کی یہ تعریف کرتے ہیں کہ

الحاق امر بامر فی الحکم الشرعی.....
لاتحاد بینھما فی العلۃ۔

(توضیح والتلویح صفحہ ۵۴ سعد الدین علامہ التفتازانی)

یعنی کسی منصوص حکم کی حکمت و علت کا پتہ چلایا جائے اور پھر یہی حکمت و علت مسئلہ زیر غور میں بھی نظر آئے۔ تو اس اشتراک علت کی وجہ سے دونوں مسئلوں کا حکم بھی ایک قرار دیا جائے گا۔ مثلاً

چور کی سزا قطع ید ہے۔ اور اس کی حکمت عبرت اور لوگوں کو اپنے اموال کی ممکن حفاظت کا اطمینان دلانا ہے۔ اس سزا اور اس کی حکمت کی وضاحت قرآن کریم میں بھی موجود ہے اب اس حکمت کی بنا پر جیب تراش، اُچکے، سمگلر، ملاوٹ کرنے والے اور فریب سے لوگوں کا مال کھانے والے کے لیے بھی یہی تجویز کرنا اور اس کے لیے قانون بنانا قیاس کہلائے گا۔ کیونکہ یہ لوگ بھی خفیہ ذرائع سے لوگوں کے معاشی امن کو تباہ کرنے والے ہیں۔ اور ان کے اموال کے دشمن ہیں۔ اس لیے سخت سزا کے مستوجب ہیں۔ اجتہاد کے دائرۂ عمل کے لحاظ سے معاملات میں قیاس کا زیادہ عمل دخل تسلیم کیا گیا ہے۔ اور عبادات میں عمل اجتہاد کو چنداں اہمیت حاصل نہیں ہو سکی۔ مثلاً جرابوں پر مسح کرنے کی رعائت اس سہولت کے پیشِ نظر دی گئی ہے کہ لوگوں کو بار بار جرابیں اتارنے اور پہننے کی زحمت سے بچایا جائے۔ اب وقت ایسی جیکٹ یا کوٹ پہننے کی صورت میں ہے جس کی آستینیں پیچھے نہ کی جا سکیں اور اتارے بغیر بازوؤں کا دھونا ممکن نہ ہو۔ لیکن اس وجہ مشترک اور واضح حکمت کے موجود ہونے کے باوجود اصولِ قیاس کی بنا پر فقہاء نے آستینوں پر مسح کرنے کی اجازت کو تسلیم نہیں کیا۔

اجتہاد کا حق کس کو ہے اس کی شرائط کیا ہیں اور اس کا دائرۂ عمل کیا ہے یہ ایک بڑا تفصیلی مضمون ہے اور اس تھوڑے سے وقت میں اس کی پوری تفصیلات کا بیان ممکن نہیں۔ اس لیے مختصراً ہی کچھ عرض کیا جا سکتا ہے۔

(باقی)

دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا..... یہ باتیں انسان کی نہیں یہ اس خدا کی..... ...(ہیں) جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(تحفہ گولڑویہ طبع اوّل صفحہ ۵۶)

ایک بے نظیر انقلاب

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان سے الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اُس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔"

(برکات الدعا صفحہ ۱۱)

پس آؤ ہم انفرادی اور اجتماعی دعاؤں کے ذریعہ اب پھر وہی انقلاب دوبارہ برپا کرنے والے بنیں۔

(نیا دست اصلاح وارشاد الفضل اللہ مرکزیہ)

سالانہ مرکزی امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی تحریری امتحان یکم مئی ۱۹۸۴ء بروز منگل ہوگا۔ انشاء اللہ

تینوں معیاروں کا امتحانی نصاب درج ذیل ہے۔

نصاب معیار سوم برائے جماعت پانچویں چھٹی:۔

کتابچہ پیارے اسلام کی پیاری باتیں مکمل۔ احمد شریف کا ترجمہ۔ نظم۔ الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھا دے (از جوئے شیریں)

نصاب معیار دوم جماعت ساتویں آٹھویں:۔

دیہات کے لئے امتحان میں پہلے سیپارہ کا ربع تک اردو ترجمہ۔
شہر اور قصبات " " " " " نصف اوّل تک " "
کتاب راہ ایمان پوری (سوائے بیمار پرسی کی دعا، رات کو سونے کی دعا مکمل۔ دعائے نماز جنازہ، کلمہ توحید، استغفار، مسائل نماز قصر، نماز جمعہ۔ نماز جمع۔ نماز عیدین) یہ امتحان میں نہیں آئیں گے۔ راہ ایمان سے نظم وہ پیشوا ہمارا، ہمارا مذہب، جمال و حسن قرآن یاد ہوں۔ کتابچہ صحابہ کی کہانیاں۔ کتابچہ رسول اللہ کی باتیں سے احادیث نمبر ۱۲، ۱۴، ۲۱، ۲۲ معہ ترجمہ، ترجمہ نماز

نصاب معیار اوّل جماعت نہم و دہم

امتحان میں دیہات کے لئے پہلے سیپارے کے نصف اوّل کا ترجمہ۔
" " شہر اور قصبات کے لئے پہلے سیپارے کے نصف آخر کا ترجمہ۔
راہ ایمان سے کلمہ توحید، نماز قصر، نماز جمع، نماز جمعہ، نماز عیدین، نماز وتر، دعائے قنوت کا ترجمہ۔ نظم "نونہالان جماعت" کے ابتدائی ۱۶ اشعار زبانی۔
کتاب جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ مکمل، پہلی مسلمان عورت۔ کتاب رسول اللہ کی باتیں سے حدیث ۲۳، ۲۴، ۳۰ معہ ترجمہ اور تفسیر۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ مشاورت)

اس پر حضور نے فیصلہ فرمایا کہ کہ پہلے وہ باتیں پیش کی جائیں جن پر سٹینڈنگ کمیٹی نے کوئی رائے نہیں دی۔ ان میں سب سے پہلا مسئلہ یہ تھا کہ وصیت قبول کرنے کے معاملے میں مرد اور عورت کے لئے الگ الگ قواعد بنانے کی تفریق ختم کردی جائے۔ حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو قواعد وصیت کے رسالہ الوصیت میں بیان فرمائے ہیں ان میں مرد اور عورت کی کوئی تفریق روا نہیں رکھی گئی۔ ماضی میں بنائے گئے قواعد میں حق مہر کو بنیادی جائیداد قرار دے کر عجیب مذاق کی صورت پیدا کردی گئی ہے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ وصیت میں مالی قربانی چونکہ لازمی ہے اس لئے صرف یہ دیکھا جائے کہ موصی یا موصیہ مالی قربانی کرنے کے اہل ہیں یا نہیں۔ اسی بنیاد پر کسی مرد کی بھی وصیت ناقابل قبول ہوسکتی ہے اور کسی عورت کی بھی۔

حضور نے فرمایا اس موضوع پر کوئی رکن اپنی رائے دینا چاہیں تو اپنے نام پیش کریں۔ اس پر مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری نمائندہ نائیجیریا نے اپنا مشورہ پیش کرتے ہوئے استفسار کیا کہ کیا اس نئے اصول کے تحت (کہ حق مہر بنیادی جائیداد نہ ہوگا) پرانی وصیتیں بھی گر جائیں گی؟ حضور نے فرمایا اس سے وہ سب وصیتیں گر جائیں گی جو جائیداد کی صحیح تعریف پر پوری نہ اتریں کیونکہ وہ موصی کی مالی قربانی کے معیار پر پوری نہ اترتی ہوں گی۔ حضور نے فرمایا جائیداد کی تعریف میں حق مہر کے لفظ کو ہی ہٹا دیں۔

اس پر حضور نے اراکین شوریٰ سے مشورہ کے بعد فرمایا جائیداد کی صرف یہی تعریف درست ہے کہ وہ منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد جسے عرف عام میں جائیداد کہا جائے اور جس کو مجلس کارپرداز قبول کرے۔

حضور نے اراکین شوریٰ سے رائے لی تو مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر اس اصول کی تائید کردی کہ آئندہ سے وصیت کے معاملے میں مرد اور عورت کی تفریق ختم کردی جائے گی۔

اس کے بعد ہاؤس رینٹ (کرایہ مکان) کا مسئلہ پیش کیا گیا۔ سٹینڈنگ کمیٹی نے اس پر کوئی رائے دینے سے معذوری ظاہر کردی تھی۔ سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ میں لکھا گیا تھا۔

"ایک اہم معاملہ جو کمیٹی کے زیر غور تھا وہ ہاؤس رینٹ الاؤنس وغیرہ کے بارے میں سب کے لئے یکساں قاعدہ تجویز کرنے سے متعلق تھا۔ تفصیلی غور و خوض کے بعد کمیٹی اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ اس بارہ میں کوئی حتمی اور مستقل قاعدہ تجویز کرنا ممکن نہیں اس بارے میں کمیٹی کے پیش نظر یہ امر بھی تھا کہ قواعد وصیت بین الاقوامی طور پر نافذ ہوں گے اور ان میں حتی الامکان ایسی تفصیلات نہیں آنی چاہئیں جو مختلف ممالک میں مختلف ہوں یا جو ایک ہی ملک میں مختلف طبقوں میں مختلف حالات کے مطابق تغیر پذیر ہوں۔ ہاؤس رینٹ کا معاملہ جب زیر غور آیا تو یہ بات سامنے آئی کہ موجودہ زمانہ میں بہت سے پرائیویٹ اور نیم سرکاری اداروں اور کمپنیوں میں یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ وہ اپنے ملازمین کی تنخواہ کم سے کم ظاہر کرتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ ادائیگیاں مختلف مراعات اور الاؤنسز کے نام سے کی جاتی ہیں تاکہ ٹیکس کی اغراض کے لئے ملازمین محفوظ SLAB میں ہوں۔ یہی کیفیت بعض اداروں میں ہاؤس رینٹ وغیرہ کی بھی ہے اور اس کی بھی متعدد صورتیں ہیں۔ بعض ادارے FURNISHED رہائش مہیا کرتے ہیں اور کرایے کے لئے کچھ نقد الاؤنس نہیں دیتے۔ بعض ادارے ایک معین رقم بطور کرایہ الاؤنس کے دیتے ہیں اور وہ عملاً کرایے پر ہی صرف ہوجاتا ہے۔ بعض ادارے تنخواہ کا ایک معین فی صد بطور کرایہ الاؤنس کے دیتے ہیں اور وہ کرایہ پر اٹھ جانے والی رقم سے عموماً کم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی مختلف صورتیں بعض دیگر الاؤنسز کی موجود ہیں۔ لہٰذا کمیٹی اس بارے میں کوئی معین قاعدہ تجویز نہیں کر سکی۔"

حضور ایدہ اللہ نے اس پر مشورہ طلب فرمایا چنانچہ مکرم چوہدری محمد اسحاق سپیکر صاحب لاہور۔ مکرم مبشر احمد ظفر صاحب سرگودھا، مکرم محمد سعید احمد صاحب راولپنڈی اور مکرم میر نور احمد تالپور صاحب نے اپنے مشورے پیش کئے۔ چونکہ ان مشوروں سے بھی کوئی معین بات سامنے نہ آسکی اس لئے حضور نے فرمایا کہ اس پر ابھی کوئی قانون نہ بنائیں سارا سال اس پر دماغ ڈالیں اس کو تمام دنیا کی جماعتوں میں مشتہر کردیا جائے اور مالی قربانی کی روح کو قائم رکھتے ہوئے اور تکلیف مالا یطاق سے بچتے ہوئے جو اچھی تجویز سامنے آئے آئندہ شوریٰ میں اس پر غور کیا جائے۔ سردست یہ معاملہ موصی کی ذاتی صوابدید پر ہی رہے اور مجلس کارپرداز اس بارے میں صرف نظر کرتی رہے۔

اس وقت ایک بجکر بیس منٹ ہوگئے تھے چنانچہ حضور نے دوسرے روز کا پہلا اجلاس ختم کرنے کا اعلان فرمایا۔

(بقیہ اخبار احمدیہ)

ہے کہ کس گروہ کی پیروی کرے۔

ان دونوں گروہوں میں مابہ الامتیاز کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم انبیاءؑ کی تاریخ اور ان کے حالات بیان کرتے ہوئے اس سوال کا جواب دیتا ہے اور اس کا حتمی فیصلہ انسانی عقل پر چھوڑ دیتا ہے کہ وہ خود فیصلہ کرے کہ کون سا گروہ مسلمین کا ہے اور کون سا مفسدین کا۔ حضور نے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہی ان دو مختلف دعاوی کرنے والوں کا مقابلہ ہوا۔ آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں نے آپؐ کو اور آپؐ کے ساتھیوں کو بزور شمشیر اپنے دین میں واپس لانے اور ہر قسم کے حق ملکیت سے محروم کرنے اور آپؐ کی عبادت گاہوں کے مٹا دینے کی مذموم کوششیں کیں۔ اس کے مقابل پر اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا کہ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَکِّرٌ لَسْتَ عَلَیْھِمْ بِمُصَیْطِرٍ اور آپؐ کے غلاموں کی ایسی تربیت فرمائی کہ انہوں نے عمر بھر نیک باتوں کا حکم دیا اور لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ کا اعلان ان کے ذریعہ ہوا۔

حضور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا بھی جب دشمن سے مقابلہ ہوگا تو دشمن کے ہتھیاروں کے بالمقابل آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جو ہتھیار دیئے ہیں وہ دعاؤں کے ہتھیار ہیں جن کے مقابل پر سارے ہتھیار ناکام ہو جایا کرتے ہیں۔ حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر گالی کے جواب میں تسبیح و تحمید کریں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں۔ یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آل کہلانے کا کون حقیقی مستحق اور حقدار ہے۔ اس کے بعد حضور نے آج کل کے حالات میں سات دعائیں خصوصی طور پر پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔ یہ دعائیں علیحدہ طور پر درج ہیں حضور نے مزید فرمایا کہ آج ہر احمدی مرد و زن کو اپنے اس دعا کے ہتھیار کو اٹھا لینا چاہیئے۔ کوئی دنیا کی طاقت نہیں جو ان ہتھیاروں کا مقابلہ کر سکے۔

خطبہ کے آخر میں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو مختصر اقتباسات پیش کرکے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کے پورا ہونے کا طریق دعا ہے پس جب دشمن ڈرائے تو حوصلہ نہیں چھوڑنا۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو زمین کے چپے چپے پر غالب کرنے کے لئے پیدا فرمایا ہے یقین رکھیں آپ ہی غالب آئیں گے اور آپ کو مٹانے کی کوشش کرنے والے خود مٹ جائیں گے۔

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور نے ایک دعا اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ کا ورد کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ جب مظلوم ظالم کے حق میں دعا کرتا ہے تو خدا کی رحمت اس کو ضرور قبول کرلیتی ہے۔

مکرم طفیل احمد اختر قریشی صاحب آف کراچی کی بیگم محترمہ سعیدہ بشریٰ صاحبہ (دختر حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب سابق مبلغ انگلستان و ناظر بیت المال) کچھ عرصہ سے شوگر اور اعصابی تکالیف سے علیل ہیں نیز کاربنکل کے نکل آنے سے بھی تکلیف ہے۔

احباب جماعت سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

اطفال متوجہ ہوں

جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ خدام الاحمدیہ کے تحت مرکزی تربیتی کلاس ۱۳ اپریل تا ۲۶ اپریل منعقد ہو رہی ہے۔ آپ سب اس کلاس میں کثرت سے شامل ہونے کی کوشش کریں۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"بار بار یہاں آئیں کیونکہ وہ وقت عنقریب آنے والا ہے جبکہ آپ دنیا کے پڑھانے والے بنیں گے۔ پس جلدی تعلیم حاصل کرو تاکہ دوسروں کو پڑھا سکو۔"

(مہتمم اطفال)

ناظمین اطفال اضلاع متوجہ ہوں

آپ کو ہر ماہ رپورٹ نہ بھجوانے والی مجالس کا جائزہ بھیجا جاتا ہے مگر تاحال نتیجہ خاطر خواہ نہیں۔

براہ کرم مجالس کو رپورٹ بھجوانے کی تلقین کریں۔ (مہتمم اطفال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام تیسویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس مورخہ ۱۳ اپریل تا ۲۶ اپریل ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس میں درس قرآن کریم، درس حدیث، فقہ، موازنہ مذاہب اور روزانہ اہم دینی و تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کی تقاریر ہوں گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس کلاس میں بلا استثناء ہر مجلس کی نمائندگی ہو۔ اس لئے جملہ قائدین مجالس، قائدین اضلاع اور قائدین علاقہ کوشش فرمائیں کہ کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کے زیادہ سے زیادہ خدام شامل نہ ہوں۔ قائدین مجالس نگران حلقہ اور قائدین اضلاع و علاقہ اس کلاس کی افادیت کو خدام کے سامنے رکھیں۔ اعلانات کروائیں۔ بار بار خطوط لکھیں۔ خدام اور ان کے والدین سے ذاتی رابطہ قائم کریں اور مجالس کے خصوصی دورہ جات کریں۔ ہر مجلس اور ضلع سے جس قدر نمائندگان تیار ہو جائیں۔ ساتھ کے ساتھ مجلس وار ان کے نام اور مکمل پتہ جات محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوائیں۔

جن مجالس کی نمائندگی گذشتہ سال کسی وجہ سے نہ ہو سکی۔ ان کی طرف امسال خصوصی توجہ دیں۔ ان کے خصوصی دورہ جات کر کے نمائندے تیار کریں۔

اللہ تعالیٰ دینی تعلیم اور تربیت کے اس انمول موقع سے استفادہ کرنے کے لئے تمام اضلاع کی سو فیصدی مجالس کو نمائندگی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس ۱۹۸۴ء)

"جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو"

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:۔

"تمہیں کوشش کرنا چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہ آسکو تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آجائے اور اگر درمیان میں بھی شامل نہ ہو سکو تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو۔"

وہ مجاہدین تحریک جدید جنہوں نے تاحال سال رواں کا وعدہ نہیں لکھوایا وہ حضور رضی اللہ کے اس ارشاد کے پیش نظر جلد از جلد وعدہ لکھوائیں اور جلد ادائیگی فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل)

وقف عارضی جماعت کی ترقی کیلئے نہایت ضروری ہے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جماعت میں یہ روح ہونی چاہیئے کہ جس طرح وہ مالی قربانی کرتی ہے اسی طرح جسمانی قربانی میں حصہ لے۔ استثنائی صورتوں کے علاوہ باقی جس قدر ملازم زمیندار، تاجر اور پیشہ ور اور جنہیں چھٹیاں مل سکتی ہیں۔ میں ان سب کو تحریک کرتا ہوں کہ ایک یا دو یا تین ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے تبلیغ کے لئے دے۔ یہ بھی تعلق نیکی ہے..... جماعت کی ترقی کے لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے اور ہر فرد بشر کو آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ایک نظام کے ماتحت اس میں لازمی طور پر حصہ لینا پڑے گا۔"

"خاکسار احباب جماعت کو اس مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کرتا ہے۔ آج ہی اپنا فارم وقف عارضی پُر کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

گناہ کہ یہ ایسے انسان کو ہلاکت تک پہنچا دیتا ہے۔ چنانچہ آپ اس کی مضرت سے آگاہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اگر تم اس قدر خدمت بجا لاؤ کہ اپنی غیر منقولہ جائدادوں کو اس راہ میں بیچ دو پھر بھی ادب سے دور ہوگا کہ تم خیال کرو کہ ہم نے کوئی خدمت کی ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت رحمتِ الٰہی اس دین کی تائید میں جوش میں ہے اور اس کے فرشتے دلوں پر نازل ہو رہے ہیں۔ ہر ایک عقل اور فہم کی بات جو تمہارے دل میں ہے وہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔ آسمان سے عجیب سلسلہ انوار جاری اور نازل ہو رہا ہے۔ پس میں بار بار کہتا ہوں کہ خدمت میں جان توڑ کر کوشش کرو مگر دل میں مت لاؤ کہ ہم نے کچھ کیا ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہ تمام خیالات ادب سے دور ہیں اور جس قدر بے ادب جلد تر ہلاک ہو جاتا ہے ایسا جلد کوئی ہلاک نہیں ہوتا۔"

(اشتہار ستمبر ۱۹۰۳ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد دہم)

حضور اقدس علیہ السلام کی اس تاکیدی نصیحت کی رو سے ہمارا یہ ایک نہایت اہم فرض ہے کہ ہم خدمتِ دین کا فریضہ بجا لانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور ہر ممکن خدمت بجا لانے کے بعد بھی یہی سمجھیں کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔ یہ سمجھنا کہ ہم نے کچھ کیا ہے ادب سے بہت دور ہے۔ یہ ایسی برائی ہے جو انسان کو بے ادب بنا چھوڑتی ہے اور ہلاکت کی نوبت جلد تر لے آتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم میں سے ہر ایک کو ادب کے دائرہ کے اندر رہتے ہوئے دین کی بڑھ چڑھ کر خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ادب کا تقاضا یہی ہے کہ ہم ہر ممکن خدمت بجا لا کر بھی اس خیال کو اپنے قریب نہ آنے دیں کہ ہم نے کچھ کیا ہے۔ یہ خیال ہی بے ادبی اور گستاخی کی جڑ ہے اور یہ خیال ہی تو انسان کو بے ادب اور گستاخ بنا کر جلد تر ہلاک کرنے کا موجب بنتا ہے العیاذ باللہ

دُعائے مغفرت

مکرم پیر عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا بتاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۸۴ء جنرل ہسپتال راولپنڈی میں بعمر ۷۸ سال وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ان کا جنازہ ۱۳ مارچ کو راولپنڈی سے براستہ سرگودھا ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی روز بعد نماز عصر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں تدفین قبرستان عام میں عمل میں آئی۔

مرحوم مکرم پیر نصیر احمد صاحب ساکن محلہ دارالفضل ربوہ کے بہنوئی تھے۔ انہوں نے تین صاحبزادیاں اور دو فرزند اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور بلند درجات عطا کرے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ادائیگی میں جلدی کی جائے!

بیوت الحمد: جشن صد سالہ جوبلی منصوبہ کا ایک حصہ ہے اور اس میں صرف پانچ سال رہ گئے ہیں۔ اس لئے بیوت الحمد کے وعدوں اور اس کی ادائیگی میں جلدی کی جائے تاکہ بروقت اس کے اغراض و مقاصد کی تکمیل ہو سکے۔ امید ہے احباب کرام فاستبقوا الخیرات کے جذبہ سے سرشار ہو کر اس منصوبہ کو دعاؤں اور مالی معاونت سے کامیاب فرمائیں۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ)

زکوٰۃ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کیجئے! (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۵۱۱

میں سیدہ شہناز حمید زوجہ مرید احمد صاحب حمید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت ۱۹۷۴ء ساکن ۹/۴۴ پیر غازی روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۲/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) زیور طلائی کل وزن ۵ تولہ = ۱۰۵۰/- روپے
(۲) حق مہر بذمہ خاوند ۱۶۰۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ

سیدہ شہناز حمید ۹/۴۴ پیر غازی روڈ اچھرہ لاہور

گواہ شد نمبر ۱ مرید احمد صاحب خاوند موصیہ وصیت ۲۳۸۱۸

گواہ شد نمبر ۲ محمد انور صاحب واہلہ وصیت ۲۲۸۵۷

مسل ۲۵۵۱۲

میں مبشر احمد ولد چوہدری فضل احمد صاحب قوم جٹ گھمن پیشہ کاشتکاری عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۵ احمد آباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۲/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰۰/- روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد

مبشر احمد چک نمبر ۵ احمد آباد گلارچی ضلع بدین

گواہ شد نمبر ۱ فضل احمد صاحب وصیت ۱۰۶۵۳

گواہ شد نمبر ۲ نذیر احمد صاحب وصیت ۲۲۲۰۷

مسل ۲۵۵۱۳

میں مبشرہ صدیقہ بنت راجہ احمد خاں صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱/۱ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱۲/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) طلائی کانٹے وزن ایک تولہ (۲) طلائی گانی سیٹ ۱½ تولہ (۳) ۴ عدد طلائی چوڑیاں ۵ تولہ (۴) ۲ عدد طلائی کڑے ۲ تولہ (۵) ۳ عدد انگوٹھیاں وزن ۱ تولہ ۳ ماشہ (۶) ایک عدد طلائی لاکٹ ۱ تولہ (۷) ۲ عدد بالیاں ½ تولہ کل وزن ۲ تولے ۳ ماشے مالیتی ۲۴۰۰۰/- روپے گھڑی مالیت ۳۵۰/- روپے حق مہر ۵۰۰۰/- روپے وصول کر لیا ہے اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ

مبشرہ صدیقہ

۱/۱ محلہ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد نمبر ۱ راجہ غفور احمد وصیت (۱۷۵۹)

گواہ شد نمبر ۲ راجہ احمد خان والد موصیہ وصیت ۱۰۷۹۸

خط و کتابت کرتے وقت چٹھی پر کا حوالہ ضرور دیں۔

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک پہنچنی ہے!!!

چلنے کا نہیں دوڑنے کا وقت ہے

حضور ایدہ اللہ نے الفضل کی اشاعت ۱۵، ۲۰ ہزار تک بڑھا دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ تمام عہدیداران کو یہ ارشاد پورا کرنے کے لئے دن رات مستعد ہو جانا چاہیئے۔ اب چلنے کا نہیں دوڑنے کا وقت ہے۔ تمام عہدیداران جماعت الفضل سے تعاون کریں۔ آپ کے تعاون سے ہی یہ مرحلہ سر ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپکو توفیق دے کہ اپنی اس ذمہ داری کو پورا کر سکیں

(مینیجر الفضل)

ولادت

- خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم چوہدری منور احمد طاہر آف جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۱/۲/۸۴ کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عزیزی نومولودہ کا نام "ثمرہ منور" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ عزیزی ثمرہ منور کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اسے نیک خادمہ دین بنائے اور بچی کی والدہ کو خدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

(چوہدری مبارک علی امیر جماعت چک ۴۳۳ ج ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ)

- میرے بڑے بھائی چوہدری الیاس نصر اللہ گورایا آف کینیڈا کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۲۸/۲/۸۴ پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عزیزی کا نام کنول الیاس رکھا ہے نیز میری ہمشیرہ صفیہ سلام چیمہ آف جرمنی کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محمد اظہر رکھا ہے تمام احباب جماعت سے عزیزان نومولود کی درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ ان کو نیک صالح اور خادمین دین بنائے آمین ثم آمین

(سمیعہ منور صدر لجنہ اماء اللہ چک ۴۳۳ ج ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ)

وقف جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب جماعت سے عرض ہے کہ اپنی خدمات وقف جدید کے تحت وقف فرمائیں۔ خصوصاً ریٹائرڈ دوست توجہ فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ لیکن ایسے احمدی طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور وہ زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند ہیں وہ میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں اور کوائف مکمل نہ ہونے کی وجہ سے داخلہ میں دیر نہ ہو۔

۲۔ داخلہ کے لئے درخواست دہندگان میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

زبانیں سیکھنے سے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی انصار اللہ سے نئی توقعات

سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۳ء کے موقعہ پر مجلس مرکزیہ کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار کو غیر ملکی زبانیں سیکھنے سے متعلق فرمایا۔

"آپ سے میں یہ کہتا ہوں کہ آپ زبانیں سیکھئے۔ جتنے انصار ہیں۔ آپ کی عمریں ایسی نہیں ہے کہ آپ سیکھ نہ سکیں پس آپ کو خدا تعالیٰ نے جو بچپن کا ملکہ عطا فرمایا ہے وہ حاصل کرلیں اور سیکھنے میں بے تکلف ہو جائیں کوئی شرم محسوس نہ کریں۔ ٹوٹے پھوٹے جتنے فقرے سیکھے جاتے ہیں بے شک سیکھیں اور انہیں بولیں اور اپنے لئے زبانیں چنیں۔ کیونکہ اب اگر آپ کو باہر جانے کی توفیق نہ ملے تو باہر والوں نے تو یہاں آنا ہی آنا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے رُخ پڑ چکا ہے وہ دن بدن پھیلتا چلا جائے گا۔ انہیں سنبھالنے کے لئے مرکز میں ایسے آدمی ہونے چاہئیں جو ان کی زبانیں جاننے والے ہوں اور بول سکتے ہوں۔ (الفضل ۹ جنوری ۱۹۸۴ء)

تمام زعماء اور زعماء اعلیٰ و ناظمین اضلاع سے تاکیدی درخواست ہے کہ زبانیں سیکھنے سے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد تمام انصار تک پہنچائیں اور بار بار تاکید کریں تا زیادہ سے زیادہ انصار زبان سیکھنے کی اس عہد آفریں مہم میں عملاً حصہ لے کر حضور ایدہ اللہ کی توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں۔ زعماء کرام اس ضمن میں اپنی سعی سے مرکز کو آگاہ کریں کہ کتنے انصار نے کون کون سی نئی زبان سیکھنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔

مجالس انصار اللہ اندرون پاکستان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو بھی ملحوظ رکھیں کہ:۔

"کوشش کریں کہ کوئی نہ کوئی زبان آ جائے۔ اگر باہر کی نہیں سیکھ سکتے تو اپنے ملک کی دوسری زبانیں سیکھئے"

اللہ تعالیٰ تمام انصار کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں

۶ - ۳۰ - ۲۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات، ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کے لئے

نیو پاک جیولرز

فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ ، ۴۱۸۶۴۶
رہائش :- ۴۱۸۶۴۵
۱۰ - شادمان کالونی لاہور

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۲ - ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔

توحید کا کامل غلبہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔"

(تذکرہ صفحہ ۳۹۵)

رسالہ ریویو آف ریلیجنز تبلیغ اسلام کی شکل میں یورپین اقوام کے دروازوں پر دستک دے رہا ہے۔ آپ بھی اس کی خصوصی اعانت فرمادیں۔ سالانہ چندہ خریداری ۵۰ روپے۔ اعانت خصوصی پانچ صد روپے، براہ راست لکھئے۔

(مینیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز ربوہ ضلع جھنگ)

اعلان نکاح

۔۔ میرے بیٹے ڈاکٹر نعیم الحسن چیمہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب چیمہ ساکن تلونڈی موسیٰ خان تحصیل و ضلع گوجرانوالہ مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم و محترم مولینا چوہدری سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے ۲۹ دسمبر ۱۹۸۳ء بوقت ۲½ بجے شام مسجد مبارک ربوہ میں فرمایا۔ عزیزہ مکرم چوہدری رحمت خاں صاحب چیمہ کی پوتی ہیں اور عزیزم چوہدری حضرت گل حسن صاحب چیمہ مرحوم کا پوتا ہے۔ اعلان نکاح کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی اور بعد دعا شرف مصافحہ سے نوازا۔ الحمد للہ

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور تمام قارئین کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا پیش کرتا ہوں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے انتہائی بابرکت فرمائے اور عزیزہ اور عزیزم کو خادم دین بننے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

(ڈاکٹر احمد حسن چیمہ۔ چیمہ ہاؤس ٹانڈہ بلڈنگ سٹریٹ ریلوے روڈ گجرات)

۔۔ میرے بیٹے عزیزم شریف احمد کا نکاح ہمراہ عزیزہ فائزہ بشریٰ صاحبہ بنت چوہدری محمد نصر اللہ خاں صاحب آف لاہور مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۰/۲/۸۴ مکرم عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ نے پڑھا۔ عزیزہ فائزہ بشریٰ مکرم چوہدری محمد عطا ربی (مرحوم) سابق صدر ڈھاکہ کے ضلع شیخوپورہ کی پوتی اور مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد کی نواسی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر پہلو سے بابرکت فرمائے۔ آمین ۱۰ - نیہ حمد ریٹا ئرڈ حوالدار محلہ دارالیمن شرقی ربوہ)

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔
قیمت فی پیکٹ ۳/- روپے درجن ۲۷/- روپے گروس ۳۰۲/- روپے
بونس علاوہ۔
تفصیلات کے لئے کیور ٹیو ونٹری گائیڈ ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ - فون: 606/607